

## 27329 - لڑکی اور لڑکے نے غیر شرعی تعلقات سے توبہ کر لی اب لڑکی شادی کے لیے لڑکے سے خط و کتابت کرنا چاہتی ہے

### سوال

میں نے بالآخر پردہ کرنا شروع کر دیا اس وقت سے مجھے یہ ادراک ہوا کہ پردہ کرنے سے پہلے میں کس قدر مردہ تھی یہ وہی مسؤلیت ہے جس کا مجھے متحمل بنایا گیا ہے ، اب میں حتی الوسع کوشش کرتی ہوں کہ ایک اچھی اور بہتر و افضل مسلمان عورت بن سکوں - بے پردگی کے دوران میرا ایک نوجوان سے تعارف ہوا اور ہم آپس میں ایک دوسرے سے محبت بھی کرنے لگے ، مجھے یہ علم ہے کہ غیر شرعی تعلقات حرام ہیں لیکن مجھے اس وقت غلط اور صحیح کی کوئی ہوش نہیں تھی ، لیکن الحمد للہ ہم نے ابھی تک زنا کا ارتکاب نہیں کیا -

میں اس وقت یونیورسٹی میں تیسرے سال کی طالب علم ہوں اور وہ لڑکا چوتھے سال میں پڑھتا ہے ، اب وہ لڑکا بھی ایک متدین اور دین پر عمل کر رہا ہے باوجود اس کے کہ میں نے ابھی تک اس سے کوئی بات چیت نہیں کی لیکن میں اس کے بارہ اپنے احساسات نہیں بھلا سکتی اور اسے بھول بھی نہیں سکتی -

میری یہ تمنا ہے کہ میرے رشتہ کی بات کرے یا پھر کم از کم مجھے یہ باور کرائے جس سے اس سے منگنی کا انتظار کروں ، لیکن یہ سب کچھ اس وقت تک ممکن نہیں جب تک کہ میں اسے ای میل نہ کروں یا پھر اس سے رابطہ نہ کر لوں -

اس بنا پر میرا سوال یہ ہے کہ :

کیا میرا اس سے ای میل کے ذریعہ رابطہ کرنا اور اس سے یہ پوچھنا کہ آیا میں انتظار کروں کہ وہ میرے ساتھ منگنی کرے گا یا پھر نہیں کرے گا ، تو کیا یہ فعل حرام شمار ہوگا ؟ میں اس سے شریعت اسلامیہ کے مطابق شادی کرنا چاہتی ہوں -

میرے خیال میں وہ یہ سمجھنے لگا ہے کہ میں نے اس سے محبت کرنا چھوڑ دی ہے ، اس لیے میری گزارش ہے کہ آپ مجھے یہ بتائیں کہ میں اسے ای میل کروں یا نہ ، وہ شخص بہت ہی محترم ہے اور وہ لڑکیوں سے بات چیت کرنا پسند نہیں کرتا -

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول :

یہ بات تو دینی طور پر معلوم ہے کہ شیطان کی پیروی کرنا حرام ہے ، اور اسی طرح حرام کی طرف لے جانے والی ہر چیز بھی حرام ہے ، چاہے وہ اصلاً مباح ہی کیوں نہ ہو ، علماء کرام اسے قاعدہ سد الذرائع کا نام دیتے ہیں ۔

شریعت مطہرہ کا قاعدہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز حرام کی تو اس تک پہنچنے کے وسائل اور ذرائع بھی حرام کر دیے تاکہ اس کی تحریم ثابت ہوسکے اور اس تک پہنچنے سے روکا جاسکے ۔

جب ہم کسی شخص کے بارہ میں سنتے یا دیکھتے ہیں کہ اس نے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کر لیا ہے اور وہ ایک لمبے دور جاہلیت میں رہنے اور اپنے دین کی ضائع کرنے کے بعد اللہ کے دین کی طرف رجوع کرتا ہے تو ہمیں بہت خوشی ہوتی اور ہم سعادۃ حاصل کرتے ہیں ۔

اور اس کے ساتھ ساتھ اسی وقت ہمیں یہ بھی خدشہ رہتا ہے کہ کہیں شیطان اسے وہ اعمال جو اس نے بے دینی کی حالت میں کیے تھے مزین کر کے نہ دکھانا شروع کر دے جس کی بنا پر وہ اسے رشد و ہدایت کے راستے سے روک ڈالے اور اسے پھر گمراہی کے طریقے پر لے جائے ۔

ہم سائلہ بہن اور اس کے توبہ کرنے والے قدیم دوست سے بھی اپنے اس خدشہ کو مخفی نہیں رکھنا چاہتے ، اس طرح ہم اس کی اس سوچ میں اس کی موافقت نہیں کرتے کہ ہدایت سے قبل اس کے جس شخص کے ساتھ تعلقات تھے کہ اب وہ دوبارہ اس سے خط و کتابت شروع کرے اگرچہ اس سے شریعت اسلامیہ کے مطابق شادی کرنے کی دلیل کے ساتھ ہی کیوں نہ ہو ۔

اجنبی عورت سے خط و کتابت کرنے میں بے شمار مفاہد پائے جاتے ہیں جو عقلمند لوگوں سے شمار بھی نہیں ہوتے ، اس لیے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے مرد و عورت کے تعلقات اور خفیہ طور پر لڑکیوں سے دوستی لگانا حرام قرار کیا ہے ، اس مسئلہ میں بعض اہل علم کے فتوے مندرجہ ذیل سوالوں میں بیان کیے جا چکے ہیں آپ تفصیل کے لیے ان سوال نمبروں کے جوابات کا مطالعہ کریں :

( 23349 ) اور ( 20949 ) اور ( 10221 ) ۔

دوم :

اور آپ کے سوال کا خلاصہ یہ ہے کہ : کیا عورت کے لیے جائز ہے کہ وہ مرد کو شادی کا پیغام دے یا اس سے نکاح کرنے کی رغبت کی خبر دے ؟

اس کا جواب یہ ہے کہ :

منگنی تو یہ ہے کہ مرد کسی عورت کو شادی کا پیغام دے اسے شریعت اسلامیہ میں خطبہ یا منگنی کا نام دیا جاتا ہے

--- آپ اس کی تفصیل کے لیے سوال نمبر ( 20069 ) کے جواب کا مطالعہ کریں ۔

اگر کوئی عورت کسی بھی شخص سے شادی کرنے کی رغیب رکھتی ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں کہ وہ کسی دینی اور امانت دار شخص کو اس کے پاس بھیجے تا کہ وہ شادی کی پیشکش کرے ، جیسا کہ ام المومنین خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بھی کیا تھا ۔

جب خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی امانت و دیانت اور اخلاق حسنہ کا سنا تو ان سے شادی کی رغبت کی اور اپنی ایک رشتہ دار خاتون کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے شادی کی پیشکش کرنے کے لیے بھیجا اور اس طرح ان سے شادی کر لی ۔

لہذا اس بنا پر ہم سوال کرنے والی بہن سے کہیں گے کہ اگر وہ اس نوجوان سے شادی کرنا چاہتی ہے اور وہ نوجوان صاحب خلق اور دین بھی ہے تو اس میں کوئی حرج والی بات نہیں کہ آپ اپنے رشتہ داروں میں سے کسی ثقہ اور با اعتماد شخص کے ذریعہ اسے شادی کی پیشکش کریں ۔

اور آپ اس نوجوان اور اسی طرح دوسرے اجنبی مردوں سے بھی خط و کتابت کرنے سے گریز اور اجتناب کریں اس لیے کہ ایسا کرنا فتنہ کا باعث ہے ۔

واللہ اعلم .